سوال

علم ماکان ومایکون

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوعلم ماکان ومایکون تھا یانہیں؟ حالانکہ ایک روایت میں آتا ہے:

«قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی رأیت ربی عزوجل فی احسن صورۃ قال فیم یختصم الاعلی قلت انت اعلم فوضع کفہ بین کتفی فوجدت بردہابین تدییفعلمت مافی السموات والارض» ۔الحدیث مشکوۃ جلد1ص69۔70

اس حدیث میں صریح ظاہر ہے کہ آپ کوعلم ماکان ومایکون تھا۔اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم "عالم غیب السموات والارض "تھے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کوعلم "ماکان ومایکون" نہیں۔اورحدیث "فیم یختصم الاعلی" سے صرف آسمان وزمین میں موجوداشیاء کاعلم کلی معلوم ہوتاہے۔جوہوچکی ہیں یاآئندہ ہونے والی ہے۔ان کاعلم ثابت نہیں ہوتا۔اوراس کی مؤیدبخاری کی حدیث کوثربھی ہے۔جوجواب نمبر5میں گزرچکی ہے۔اورآیات وواقعات اوردیگراحادیث سے بھی یہی ثابت ہوتاہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوبعض اشیاء کاعلم ہے نہ کہ خداکی طرح کل اشیاء کا۔چنانچہ چندامثلہ جواب نمبر1میں گزرچکی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص220